روزنامہ
C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 12 ستمبر 2001ء 23 جمادی الثانی 1422 ہجری 12 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 207

خزانوں کی کنجیاں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: گزشتہ رات میں سو رہا تھا کہ دنیا کے خزانوں کی کنجیاں میرے ہاتھ میں دی گئیں۔ حضرت ابوہریرہؓ مسلمانوں سے کہا کرتے تھے کہ رسول اللہؐ تو رخصت ہو گئے اور اب تم ان خزانوں کو حاصل کر رہے ہو۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب رویا اللیل)

جلسہ جرمنی کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب - 25 اگست 2001ء

سیرالیون میں 29 ہزار بنگلہ دیش میں 20 ہزار، لائبیریا میں 11 ہزار اور انڈونیشیا میں 10 ہزار بیعتیں ہوئیں

یورپ میں جرمنی اول اور فرانس دوئم رہا۔ گیمبیا میں قہری نشانات کا تذکرہ

قسط پنجم

گیمبیا میں قہری نشانات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا گیمبیا میں اللہ تعالیٰ کے نشانات کی بھرمار ہے۔ لیکن یہ ملک ابھی تک خدا کی پھٹکار کے نیچے معلوم ہوتا ہے۔ ابھی یہاں حالات جماعت کے حق میں ہونے میں وقت لگے گا۔ دعائیں جاری رکھیں۔

گیمبیا کے اپر لوئر ڈویژن میں ایک قصبے میں سب سے زیادہ جماعت کی مخالف تھی۔ اس قصبے کے باشندے سخت دشمن تھے۔ انہوں نے بائیکاٹ سمیت ہر حربہ جماعت احمدیہ کے خلاف استعمال کیا اور طاقت کے زور پر احمدیت کو روکنے کی کوشش کی۔ ایک محفل میں ایک مخالف شیخ نے جماعت احمدیہ کے خلاف ایک قرارداد پیش کی اور سب سے کہا کہ جماعت احمدیہ کے خلاف بددعا کریں اور لعنت ڈالی۔ خدا کی تقدیر نے اس کا جواب یوں دیا کہ بارش کا ایک بڑا طوفان آیا جو فصلیں درخت سب کچھ بہا کر لے گیا۔ گیمبیا کی تاریخ میں پہلے کبھی ایسا طوفان نہیں آیا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ اس طوفان سے صرف یہی گاؤں متاثر ہوا باقی علاقے محفوظ رہے۔ اب اس علاقے میں دعوت الی اللہ کی مہم شروع ہو چکی ہے۔ چیف نے اس طوفان کو طاعون، سزا اور لعنت قرار دیا۔ اب خدا کے فضل سے مخالف چیف صاحبان بھی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔

ایک مخالف امام ابراہیم قائی نے جو سعودی عرب سے پڑھ کر آیا تھا کہا کہ اب احمدیوں کی بیت الذکر کے دن گنے جا چکے ہیں۔ یہ بیت الذکر کھلی جگہ پر بنی ہوئی ہے اب خدا اس کو مٹا دے گا۔ ہوا کی کوئی رکاوٹ نہیں اس کی تباہی کے لئے ایک زوردار جھونکا ہی کافی ہے۔ امام کے اس بیان کے ایک ہفتے کے بعد ہوا اور بارش کا شدید طوفان آیا۔ خدا کے فضل سے احمدیوں کی بیت الذکر محفوظ رہی جبکہ اس مخالف امام کا مکان ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ اس کے مکان کی چھت اڑ گئی اور مکان تباہ و برباد ہو گیا۔ یہاں پر بھی اللہ کے نشان کی یہ خاص علامت ظاہر ہوئی کہ صرف اسی مخالف امام کا مکان تباہ ہوا جبکہ باقی سارا گاؤں محفوظ رہا۔ اس پر سب لوگوں نے برملا کہا کہ یہ بات اب یقینی ہو گئی ہے کہ احمدیت کے ساتھ خدا تعالیٰ ہے۔

سیرالیون

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سیرالیون کے بارے میں دعا کریں کہ وہاں کے حالات درست ہوں۔ اگرچہ حالات پہلے کی نسبت بہتر ہیں۔ تاہم اب بھی فسادی جگہ جگہ بغاوت کرتے رہتے ہیں۔ سخت مخالف حالات اور بدامنی کے باوجود جماعت کو خدمت کی توفیق ملی ہے۔ 41 نئے مقامات پر احمدیت نے نفوذ کیا۔ اس وقت جماعتوں کی کل تعداد دو ہزار 920 ہو چکی ہے۔ اس سال 9 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا جس کے بعد سیرالیون میں کل احمدی بیوت الذکر کی تعداد 2273 ہو گئی ہے۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے 29 ہزار 234 بیعتیں ہوئیں۔ الحمدللہ۔

لائبیریا

لائبیریا میں بھی فسادات ہوتے رہے ہیں اب بھی نامساعد حالات میں ہمارے مربیان بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ بڑا مشکل علاقہ ہے۔ تاہم 61 نئے مقامات پر جماعت احمدیہ قائم ہوئی 11 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ 61 (بیوت الذکر) اماموں سمیت مل گئیں۔ اب لائبیریا میں کل احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد 106 ہو گئی ہے۔

زیمبیا

اس ملک میں سالہا سال سے جمود طاری تھا اور اس کی سالانہ بیعتوں کی تعداد 10 سے اوپر نہ جاتی تھی۔ گزشتہ سال ایک نئے مربی کا یہاں پر تقرر کیا گیا ہے جنہوں نے غیر معمولی طور پر قدم آگے بڑھایا ہے۔ شدید مخالفت کے باوجود اس سال بیعتوں کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔

مڈغاسکر

ماریشس کے سپرد جزیرہ مڈغاسکر تھا۔ یہاں پر خدا کے فضل سے ماریشس کی جماعت کو غیر معمولی کام کی توفیق ملی ہے۔ ماریشس سے آنے والے وفود مڈغاسکر کے مختلف علاقوں میں دعوت الی اللہ کے لئے جاتے رہے ہیں۔ 52 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی۔ گزشتہ سال یہاں پر صرف 632 بیعتیں ہوئیں اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے 6 ہزار چار سو افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ ہمارے مربیان نے یہاں پر تکالیف اٹھا کر کام کیا ہے۔ مکرم مشہود احمد صاحب طور لکھتے ہیں کہ مانا کار ضلع میں ایک دورے کے دوران 40 کلومیٹر کے ایریا میں 20 دیہات میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ کچی مٹی کی پہاڑیوں پر بارش کی وجہ سے نہ صرف چلنا مشکل تھا بلکہ سخت کیچڑ کی وجہ سے

مسلسل صفحہ 2 پر

نماز جنازہ حاضر

محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب لندن سے اطلاع دیتے ہیں:

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 8 ستمبر 2001ء کو قبل از نماز ظہر بیت فضل لندن میں مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم شیخ محمد حسن صاحب والدہ مکرم محمد اسلم خالد صاحب کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی تاریخ پیدائش فروری 1913ء کی ہے اس طرح آپ نے 88 سال عمر پائی۔

آپ حضرت مسیح موعود کے مشہور رفیق حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے کی صاحبزادی تھیں جن کی عمر حضرت مسیح موعود کی دعا سے دوگنی ہوئی تھی۔ اسی دعا کی برکت سے مرحومہ کی عمر میں بھی غیر معمولی برکت دیکھنے میں آئی۔

مرحومہ 1/5 حصہ کی موصیہ تھیں۔ قرآن مجید کی عاشق تھیں بے شمار بچوں کو قرآن پڑھایا۔ غریب پرور، صابر شاکر اور بہت محبت کرنے والی مہمان نواز خاتون تھیں۔

ایک لمبا عرصہ اخبار احمدیہ لندن کی ترسیل کے شعبہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ اسی طرح لجنہ U.K میں بھی نمایاں خدمات کی سعادت پائی اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار بیٹیاں اور ایک بیٹے، نواسے نواسیاں، پوتے پوتیوں سے نوازا سبھی خدا کے فضل سے صاحب اولاد ہیں اور دین دار ہیں۔

نماز جنازہ غائب

حضور انور نے مندرجہ ذیل جنازہ غائب پڑھائے۔

☆ مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مربی انڈونیشیا 8 اگست 2001ء کو کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ 28 سال تک انڈونیشیا میں متعین رہے۔ نہایت سادہ درویش صفت انسان تھے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ تدفین ربوہ بہشتی مقبرہ میں ہوئی آپ کی عمر 73 سال تھی۔

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 1

جوتی پہننا بھی ممکن نہ تھا لہذا ننگے پاؤں روزانہ 8 کلومیٹر اور کبھی 4 کلومیٹر چل کر دعوت الی اللہ کی مہمات میں حصہ لیا گیا- اس علاقے میں 1260 بیعتیں ہوئیں-

دعوت الی اللہ کے ایک دورے کا ذکر کرتے ہوئے مربی صاحب نے لکھا کہ ایک گاؤں جو کہ اونچی جگہ پر واقع ہے وہاں جانے کے لئے پگڈنڈی کا راستہ اختیار کیا گیا- بارش اور کیچڑ کی وجہ سے ایک نالی کے دونوں کناروں پر ننگے پاؤں قدم جماتے ہوئے سیدھے گاؤں کے رئیس کے گھر پہنچے- رئیس نے کہا کہ گاؤں میں جتنے بھی لوگ ہیں میں سب کو بلاتا ہوں- چنانچہ 50 مرد و زن اکٹھے ہو گئے- ان کو جماعت کا تعارف کروایا گیا تو ایک 60 سالہ بزرگ نے کہا کہ جب آپ بڑی مشکل سے چڑھائی چڑھتے ہوئے گاؤں کی طرف آ رہے تھے تو میں نے آپ لوگوں کو دور سے دیکھا اور یہ یقین کر لیا کہ یہ جو لوگ اتنی مشکل اٹھا کر آ رہے ہیں یہ جھوٹے نہیں ہو سکتے- آپ لوگ سچے ہیں- آپ نے امام مہدی کی آمد کا ذکر کیا ہے ہم اس کو قبول کرتے ہیں- اس موقع پر سب لوگوں نے جو موجود تھے بیعت کر لی- گاؤں کے رئیس کے والد صاحب نے کہا کہ ہم سمجھتے تھے کہ دین حق یہاں سے اٹھ گیا ہے لیکن آپ کے آنے سے دین حق دوبارہ زندہ ہو گیا ہے- آپ آتے رہیں اور ہمیں دین حق سکھاتے رہیں-

جرمنی یورپ میں اول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یورپ کے ممالک میں بیعتوں کے لحاظ سے جرمنی اول رہا ہے- اس سال جرمنی نے 1700 بیعتیں حاصل کیں جن میں 16 اقوام کے لوگ شامل ہیں- جرمنی کو بوسنیا' سلووینیا' مقدونیہ' چیک ری پبلک' رومانیہ' بلغاریہ اور اٹلی میں کامیابیاں عطا ہوئیں- جرمنی کو الجزائر میں غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی- جرمنی سے احباب وقف عارضی پر گئے 12 بیعتیں حاصل ہوئیں- جہاں نظام جماعت قائم کر دیا گیا ہے-

مکرم محمد احمد راشد صاحب جرمنی نے لکھا ہے کہ ایک ترک فیملی سے رابطہ ہوا- وہ میاں بیوی (بیوت الذکر) میں آئے- ترک خاتون نے مربی صاحب کی اہلیہ کو دیکھا تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے انہوں نے بتایا کہ میں نے آپ کو خواب میں دیکھا تھا کہ آپ مجھے دعوت الی اللہ کر رہی ہیں- خاتون نے بتایا کہ ایم ٹی اے پر میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کو بھی دیکھا- اور پھر دعا کی اے خدایا جس شخصیت کو میں نے ٹی وی پر دیکھا ہے ان سے میری ملاقات کرا دے- چنانچہ اللہ نے ایک کشفی نظارے میں میری ملاقات حضور سے کرا دی- خاتون اب خدا کے فضل و کرم سے احمدی ہیں-

مکرم اشفاق احمد طاہر صاحب جرمنی سے لکھتے ہیں کہ ہمبرگ مشن میں ہم دعوت الی اللہ کے لئے گئے- وہاں جا کر پتہ چلا کہ مربی صاحب کی بیٹی بیمار ہو گئی ہے اور ہسپتال میں داخل ہے- مربی صاحب نے کہا کہ دورہ ملتوی کرنے کی بجائے کسی قریبی علاقے میں چلے جاتے ہیں- چنانچہ ایک قریبی علاقے میں گئے جہاں پر کوئی بھی واقف نہ تھا- کسی نے بات نہ سنی- ایک بچے نے کہا کہ میرے والد بازار گئے ہوئے ہیں آپ ان کا انتظار کر لیں- کچھ دیر کے بعد وہ صاحب تشریف لے آئے- تین گھنٹے تک ان کو دعوت الی اللہ کرنے کا موقع ملا- میزبان کے کنبے کے 5- افراد نے بیعت کرنے کی سعادت پائی- میزبان نے کہا کہ اللہ نے مجھے خبر دی تھی کہ دو آدمی آئیں گے جو دین کے مقصد کے لئے آئیں گے- اور ایک فارم دیں گے- انہوں نے بتایا کہ میں نے اس خواب کا ذکر قبل ازیں اپنی اہلیہ سے کر دیا تھا اور کہا تھا کہ مہمان نوازی کے لئے تیار رہو- ہم نے اللہ کے اس نشان پر اللہ کا شکر ادا کیا کیونکہ ہم بغیر کسی ارادے کے وہاں گئے تھے اور وہاں جا کر خدا کا یہ نشان دیکھا-

فرانس

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فرانس کے مختلف شہروں میں 194 دعوت الی اللہ کی نشستوں کا انعقاد کیا گیا- اللہ نے ان کوششوں کو قبول فرمایا اور کوشش سے بڑھ کر پھل عطا کئے- جرمنی کے بعد فرانس دوسرے نمبر پر رہا- اللہ نے نئے نئے پھل عطا کئے- فرانس کی جماعت بہت ترقی کر رہی ہے اس سال فرانس نے 137 بیعتیں حاصل کیں- جن کا تعلق 21 ممالک سے ہے- گزشتہ دو تین سال سے فرانس کی جماعت میں غیر معمولی بیداری پیدا ہو رہی ہے- فرانس کی وزارت داخلہ کے ایک افسر کے بقول پہلے یہ معلوم ہوتا تھا کہ فرانس میں جماعت احمدیہ دو ہارس پاور کی گاڑی کی طرح چل رہی ہے- اور اب یہ محسوس ہوتا ہے کہ نئی گاڑی کی طرح بڑی تیزی سے دوڑ رہی ہے- مکرم امیر صاحب فرانس نے بتایا کہ مسائی شہر میں چند سال قبل صرف ایک احمدی تھا- اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہاں 29 احمدی موجود ہیں-

انڈونیشیا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انڈونیشیا کی جماعت کو مخالفین کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ہے- بعض علاقوں میں بیوت الذکر پر حملے ہوئے- گھروں کو جلایا گیا- بہت سے لوگ زخمی ہوئے اور بعض نے راہ خدا میں جان دینے کی سعادت بھی حاصل کی- ان ساری مشکلات اور مصائب کے باوجود اس سال جماعت انڈونیشیا نے 10 ہزار سے زائد بیعتیں حاصل کیں 29 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی- 6 بیوت الذکر بنی بنائی مل گئیں جبکہ 15 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں- اس وقت انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی بیوت الذکر کی کل تعداد 310 ہو گئی ہے-

بنگلہ دیش

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بنگلہ دیش کی جماعت نے میری تمام توقعات سے بڑھ کر حیرت انگیز کامیابیاں حاصل کی ہیں- بنگلہ دیش کی جماعت کو بہت قربانیاں دینی پڑیں- گھر جلائے گئے- اموال لوٹے گئے- بہت سے راہ مولا میں جان قربان کر گئے- لیکن بنگلہ دیش کی جماعت نے ہمت نہیں ہاری دن بدن آگے بڑھتے گئے- اس سال خدا کے فضل و کرم سے 20 ہزار بیعتیں حاصل ہوئی ہیں سات مقامات پر نئی بیوت الذکر بنیں-

(جاری ہے)

امام عالم کو ڈھال رکھنا

جو چاہتے ہو کہ زندگی کی — ہر ایک مشکل کو ٹال رکھنا
تو پھر تم اپنا یہ حال رکھنا — حساب کل ماہ و سال رکھنا
محبتوں کا خیال رکھنا — عقیدتوں کو سنبھال رکھنا
شرافتوں کا جمال رکھنا — پہ غیرتوں کا جلال رکھنا
معاشِ دنیا حلال رکھنا — حیا کا آبِ زلال رکھنا
سبھی دلوں کو نہال رکھنا — کہ پیار کو تم اچھال رکھنا
عداوتوں کا نہ جال رکھنا — یہ نفرتیں پائمال رکھنا
نہ اپنا غصہ ابال رکھنا — کہ درگذر میں کمال رکھنا
دلوں کے آنگن اجال رکھنا — اخوتوں کا گلال رکھنا
کدورتوں کو نکال رکھنا — ہر اک کے دکھ کا ملال رکھنا
درست رستے پہ چال رکھنا — دلوں میں فکر مآل رکھنا
بہت نہ تم حبِّ مال رکھنا — قریب فطرت کے تال رکھنا
خدا کے پیاروں کو لال رکھنا — انہی سے ہر دم وصال رکھنا
گناہ کی نہ مجال رکھنا — معافیوں کا سوال رکھنا
امام عالم کو ڈھال رکھنا — امید اپنی بحال رکھنا
خدا کے بندو- خدا کی خاطر — عروج رکھنا- زوال رکھنا

(سلیمان میر)

مذہبی فرقے

جناب طیب علی اطہر شیر کوٹی صاحب مذہبی فرقوں کے متعلق فرماتے ہیں-

مذہب ہے ایک مذہبی فرقے ہزار ہیں
اس واسطے ہم آج زمانے میں خوار ہیں
قبضہ ہے کاشمیر پر اہل ہنود کا
عربوں کی گردنوں پہ یہودی سوار ہیں

(روزنامہ "خبریں" 26- نومبر 1998ء)

★......★......★......★

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طبقہ سے محبت اور رحم کا سلوک کیا

محبت الٰہی کی پہچان - ہمدردی مخلوق

مائیں اپنے بچوں کو نرم مزاج بنائیں اور غریب کی ہمدردی کا رجحان پیدا کریں (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

آصف الرحمان قمر صاحب

انسان کی فطرت میں خدا کی محبت اور بنی نوع انسان کی محبت ذات باری کی طرف سے ودیعت کر دی گئی ہے کہ یہ لفظ دراصل "انسان" یعنی دو محبتوں سے مرکب ہے۔

خدا کے انبیاء اور مامورین معصوم بچے کی طرح فطرت صحیحہ اور سلیمہ کے مالک ہوتے ہیں اور اگرچہ اس معاشرہ میں جنم لیتے ہیں جو اپنی اخلاقی کمزوریوں کے باعث فطرت کے سیدھے راستے سے ہٹ کر بے رہ روی کی اتھاہ پستیوں میں گر چکا ہوتا ہے مگر خدا کے اذن خاص کے تحت وہ دنیا کو پھر اسی فطری جوہر یعنی تعلق باللہ اور ہمدردی خلق کے لئے اپنا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے دعوت دیتے ہیں۔ چنانچہ تمام سلسلہ انبیاء کے لئے قرآن نے یہ گواہی دی ہے کہ ہر کوئی ان میں یہ نعرہ لگاتا ہے کہ میں تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰؐ تو ہمدردی خلق میں اتنے بڑھے کہ عرش کا خدا بھی پکار اٹھا کہ کیا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال لے گا کہ یہ لوگ مومن کیوں نہیں ہوتے۔

احکام خداوندی

قرآن مجید میں والدین کے ساتھ حسن سلوک، یتیموں کی سرپرستی و دستگیری کرنے مسکینوں کو اور محتاجوں کو کھانا کھلانے وغیرہ پر بہت زور دیا گیا ہے۔ جب تک مخلوق خدا کے ساتھ ہمدردی سے نہ پیش آیا جائے، دین کے مقاصد کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔

فرماتا ہے:

تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ (بہت) احسان (کرو) اور (نیز) رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور (اسی طرح) رشتہ دار ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو (میں بیٹھنے) والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو انکے ساتھ بھی اور (جو) متکبر اور اترانے والے ہوں انہیں اللہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

(سورۃ النساء: 37)

رسول اللہؐ کی مخلوق سے ہمدردی

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی محبت میں انتہائی اعلیٰ وارفع مقام رکھتے تھے اور محبت اور قرب کے اس انتہائی مقام پر صفات باری تعالیٰ کے مظہر اتم قرار پائے اس مقام محمدیت کو ذوالافق الاعلیٰ کا نام دیا گیا۔ جس کی کیفیت انسان کی دانست اور وہم وگمان سے باہر ہے۔ یہ کیفیت صرف اس انسان کامل کو ہی ملی۔ اس انسان کامل میں بنی نوع انسان اور مخلوق خدا کی محبت انتہائی درجہ کمال پر تھی۔ حضورؐ کی پاکیزہ سیرت اسی مرکزی نقطہ پر قائم ہے۔ جس سے آپ کا اولین وآخرین پر مقام افضلیت ظاہر ہوتا ہے۔

قرآن کریم نے آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ کا یہ پہلو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے کہ آپؐ سرپا رحمت ہیں رحمۃ للعالمین ہیں۔ آپؐ کی رحمت کی وسعت میں دنیا کی ہر چیز آتی ہے۔ خواہ ذی روح ہوں یا غیر ذی روح۔ انسان ہوں یا حیوان۔ بلاامتیاز مذہب وملت اور مکان وزمان کی تفریق کے آپؐ کا وجود رحمت کائنات کی ہر چیز پر حاوی ہے۔ اور آپؐ کی محبت واحسان کے مشاہدات ہر کہیں نظر آتے ہیں۔

آپؐ کے خلق عین قرآن کے مطابق تھے۔ یہ بھی عظیم الشان صداقت ہے کہ قرآن کریم جو خدا کا کلام ہے وہ آپ کے خلق کی عظمت وشان ظاہر کرتا ہے۔ چنانچہ سورۃ آل عمران آیت 160 میں ہے۔

"یعنی خدا کی عنایت و رحمت سے تم ان سے نرمی سے پیش آتے ہو اگر تم کہیں کج خلق اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تیرے اردگرد سے ہٹ جاتے"۔

آنحضرتؐ کی یہ شفقت و رحمت آپ کی تعلیمات کے اعتبار سے بھی بڑی وسعت رکھتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔

"اہل زمین پر تم رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

اس حدیث مبارکہ میں یہ اصول بیان کیا گیا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے نوازے تو تمہیں چاہئے کہ زمین والوں پر یعنی اس کی مخلوق پر رحم کرو۔ وہ شخص اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے جو اس کے بندوں سے محبت رکھتا ہے۔

آپؐ کی دی گئی تعلیم میں ہر ادنیٰ و اعلیٰ، چھوٹے اور بڑے، مرد و عورت، اولاد اور والدین، رشتہ داروں، غلام اور آقا، مزدور اور مالک، رعایا اور حکومت، غرضیکہ نہ صرف ہر انسان بلکہ حیوانات، نباتات اور جمادات کے حقوق بتائے گئے ہیں۔

بخاری میں حدیث مبارکہ ہے کہ:

"بیوہ عورتوں اور کمزوروں کی خدمت کے لئے کوشش کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو خدا کے راستہ میں جہاد کرتا ہے۔ اور اس شخص کی طرح ہے جو نماز میں کھڑا رہتا ہے اور تھکتا نہیں، اور روزہ رکھتا ہے اور رکھتا چلا جاتا ہے"۔

اس حدیث سے بات واضح ہے کہ دین کے راستہ میں جہاد اور نماز روزہ کی عبادت کی طرح مخلوق کی ہمدردی اور خدمت بھی بہت بڑی نیکی ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لئے زیادہ مفید ہو"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ ضرورت مند لوگوں کے چھوٹے موٹے کام اپنے ہاتھ سے کر دیا کرتے تھے اور اپنے تو کیا غیروں کے بھی کام آتے تھے۔ آپؐ کی شفقت ومحبت اور ہمدردی کا دائرہ بچوں، عورتوں، غریبوں، بیواؤں، مسکینوں، کمزوروں، یتیموں کے ساتھ ساتھ حیوانات پر بھی محیط تھا۔ آپؐ خدا تعالیٰ کی ہر قسم کی مخلوق کا کماحقہ خیال فرماتے تھے۔

بچوں سے شفقت وہمدردی

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے اپنے نواسے حضرت حسنؓ کو بوسہ دیا اس وقت آپ کے پاس اقرع بن حابس بھی بیٹھا تھا۔ اقرع نے یہ دیکھ کر عرض کیا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کبھی کسی کو بوسہ نہیں دیا آپؐ نے اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا:

"جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"

(بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الولد وتقبیلہ)

آنحضرتؐ کی محبت وشفقت اور ہمدردی کا دائرہ بڑا وسیع تھا جس میں مذہب وعقیدہ کا بھی امتیاز نہ تھا۔

"ایک دفعہ ایک غزوہ میں چند بچے ایک حملہ کی زد میں آ کر مارے گئے۔ آپؐ کو خبر ہوئی تو آپؐ نہایت آزردہ دل ہوئے کسی نے کہا یا رسول اللہ وہ مشرکین کے بچے تھے آپؐ نے فرمایا۔ خبردار بچوں کو قتل نہ کرو ہر جان خدا ہی کی فطرت پر پیدا ہوتی ہے"۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 435)

حضور ﷺ کی ہمدردی اور رحم کا دائرہ نہ صرف انسانوں بلکہ حیوانات کی زندگی پر بھی پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کی چند جھلکیاں ملاحظہ ہوں۔

جانوروں سے رحم کا سلوک

ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ دیکھا جو بلبلا رہا تھا۔ آپؐ نے اس کے

مالک سے کہا کہ تمہارا اونٹ تمہاری شکایت کر رہا ہے اسے پورا چارہ دو اور اس سے اس کی طاقت کے مطابق کام لو۔

ایک دفعہ رسول اللہؐ اپنے صحابہؓ کے ہمراہ کسی غزوہ سے واپس تشریف لا رہے تھے کہ حضورؐ نے ایک مادہ پرندہ کو دیکھا کہ قافلہ کے ہمراہ اڑی آ رہی ہے۔ حضورؐ نے پوچھا کہ اسے کس نے پریشان کیا ہے؟ جواب ملا کہ ہمارے پاس اس کا بچہ ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ "اس کے بچے کو اس کے گھونسلے میں چھوڑ آئیں"۔ اس صحابی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کی اور اس پرندے کو سکون ملا۔

حضرت مسیح موعود اپنے آقا و مولا رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰؐ کی مخلوق خدا سے ہمدردی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین اور آخرین پر فضیلت بخشی"۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد22 صفحہ119)

حضرت خدیجہؓ نے آپ کے عمدہ اخلاق کی گواہی دی اور فرمایا:

"خدا کی قسم خدا تعالیٰ کبھی بھی آپؐ کو رسوا نہیں کرے گا کیونکہ آپ تو رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے ہیں اور مصیبت زدہ لوگوں کا بوجھ اٹھانے والے ہیں۔ اور جو واقعتاً مصیبت زدہ ہیں ان کی مدد کرنے والے ہیں۔

ایک غریب لونڈی حاضر ہوئی اور آپؐ کا دست مبارک پکڑ لیا۔ آپؐ نے فرمایا مدینہ کی جس گلی میں بھی کام بتا، میں تیرا کام کروں گا۔ پس آپؐ نے اس کی ضرورت کو پورا کیا۔

صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان نمونہ

آنحضرتؐ نے فرمایا:

"میرے صحابہؓ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پا جاؤ گے"

(i) حضرت ابوبکر صدیقؓ

آپؓ خلافت سے قبل محلہ کے لوگوں کی بکریوں کا دودھ دوہتے تھے۔ جب آپ خلیفہ منتخب ہوگئے تو ایک بچی کو یہ فکر لاحق ہوگئی کہ اب ہماری بکریوں کا دودھ کون دوہے گا۔ آپؓ تک جب یہ بات پہنچی تو فرمایا کہ خلافت مجھے مخلوق خدا کی خدمت سے بازنہ رکھے گی۔ چنانچہ خلافت کے بعد بھی آپؓ بیماروں کی تیمارداری اور ضعیفوں کی خدمت کرنے میں خوشی محسوس کرتے تھے۔

(ii) حضرت عمر فاروقؓ

آپؓ رات کو مدینہ کی گلیوں کا گشت کرتے تھے اور جو کوئی ضرورت مند ہوتا اس کی ضرورت پوری کرتے تھے۔ بیواؤں کے لئے پانی بھر کے لاتے تھے اور سودا سلف لاکر دیتے۔

ایک دفعہ آپؓ بیت المال کے کچھ اونٹوں کو تیل مل رہے تھے۔ کسی نے عرض کیا اے امیر المومنین! یہ کام کسی غلام سے لیا ہوتا۔ آپؓ نے فرمایا! مجھ سے بڑھ کر کون غلام ہو سکتا ہے۔

(iii) حضرت عثمان غنیؓ

آپؓ کو خدا تعالیٰ نے بہت دولت عطا کی جس کو آپؓ نے خدمت خلق کے کاموں میں صرف کر دیا۔ آپ نے مدینہ میں ایک میٹھے پانی کا کنواں خرید کر اللہ کی راہ میں وقف کر دیا۔

بے شمار غلام خرید کر آزاد کر دیئے اور ہمیشہ یتیموں اور بیواؤں کی دستگیری فرمائی۔

(iv) حضرت علی مرتضیٰؓ

آپؓ کی ساری زندگی خدمت خلق اور ہمدردی مخلوق کے جذبہ سے سرشار تھی۔ کسی سائل کو آپؓ خالی ہاتھ نہیں بھیجتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کے زندگی بخش ارشادات

حضرت مسیح موعود میں ہمدردی مخلوق کی صفت اپنے ہشت پہلوؤں میں کمال شان کے ساتھ نظر آتی ہے۔ آپ کے کریمانہ اخلاق غریب اور بے کس لوگوں اور بیوہ عورتوں پر بے پایاں شفقت سے لے کر اپنے خدا سے غفلت کے نتیجہ میں مصائب میں مبتلا ہونے والوں سے ہمدردی اور انہیں اس بلا سے چھڑانے کی انتہائی سعی تک ممتد ہیں۔

ہم آپ کو کبھی بے سہارا لوگوں کی مدد کرتے دیکھتے ہیں اور کبھی غرباء کو مفت دوا دیتے ہوئے پاتے ہیں۔ کبھی آپ بے کس عورتوں کی لمبی داستانیں بغیر اکتائے سنتے نظر آتے ہیں اور کبھی اپنا کام چھوڑ کر "فی اعانت اخیہ" دکھائی دیتے ہیں۔

چنانچہ سیالکوٹ میں ملازمت کے دوران جن کے گھر میں آپ کی رہائش تھی ان کی روایت ہے کہ۔

"جو تنخواہ مرزا صاحب لاتے محلہ کی بیوگان اور محتاجوں کو تقسیم کر دیتے۔ کپڑے بنوا دیتے یا نقد تقسیم کر دیتے اور صرف کھانے کا خرچ رکھ لیتے"۔ (سیرۃ المہدی جلد سوم)

آپ کے نزدیک اس خلق یعنی ہمدردی نوع انسان کی کیا اہمیت تھی اس کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے حلقہ ارادت میں شامل ہونے والوں کے لئے شرائط بیعت میں ضروری شرط رکھی کہ:

"عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح اور تمام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا"

(اشتہار تکمیل تبلیغ 12جنوری 1889ء)

اور فرمایا کہ وہ دین دین ہی نہیں ہے جس میں ہمدردی بنی نوع انسان اور خدمت خلق کی تلقین نہیں۔

بنی نوع انسان سے ہمدردی کرنے کے طریقوں کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ یاد رکھو ہمدردی تین قسم کی ہوتی ہے۔

1۔ جسمانی

2۔ مالی

3۔ ہمدردی کی دعا

(ملفوظات جلد دوم صفحہ73)

جسمانی و مالی ہمدردی کے میدان میں حضرت مسیح موعود بلا تفریق مذہب و ملت ہر فرد کی خدمت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں چنانچہ کبھی تو آپ غرباء میں روپیہ تقسیم کرتے ہیں کبھی انہیں مفت دوائیاں فراہم کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کبھی دشمنوں سے حسن سلوک کرتے ہیں اور کبھی بیمار دشمنوں کی عیادت کرنے کیلئے جاتے ہیں غرض ہمدردی خلق کے اس پہلو میں آپ عجیب شان دلربائی کے ساتھ ہمارے سامنے ظاہر ہوتے ہیں۔ اپنے اس وصف کے متعلق آپ خود فرماتے ہیں:۔

"میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں میرا کوئی دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے ایک مہربان والدہ اپنے بچوں سے کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول ہے"۔

(اربعین نمبر1 صفحہ2)

حضرت مسیح موعود کا یہ نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ جس پر چل کر ہم اپنی زندگیوں کو احسن طریق سے گزار سکتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پر معارف ارشاد

آپ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 1989ء کو پانچ بنیادی اخلاق کی طرف توجہ دلائی۔ انہی بنیادی اخلاق میں سے ایک عظیم خلق "غریب کی ہمدردی اور دکھ دور کرنے کی عادت ہے"۔ فرمایا!

یہ عادت بھی بچپن سے پیدا کرنی چاہئے۔ جن بچوں کو نرم مزاج مائیں غریب کی ہمدردی کی باتیں سناتی ہیں اور غریب کی ہمدردی کا رجحان ان کی طبیعتوں میں پیدا کرتی ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مستقبل میں ایک عظیم الشان قوم پیدا کر رہی ہوتی ہیں جو خیر امۃ بننے کی اہل ہو جاتی ہیں۔ لیکن وہ مائیں جو خود غرضانہ رویہ رکھتی ہیں اور اپنے بچوں کو ان کے اپنے دکھوں کا احساس تو دلاتی رہتی ہیں۔ غیر کے دکھ کا احساس نہیں دلاتیں وہ ایک خود غرض قوم پیدا کرتی ہیں جو لوگوں کیلئے مصیبت بن جاتی ہے۔ اس لئے انسانی ہمدردی پیدا کرنا نہ صرف نہایت ضروری ہے بلکہ اس کے بغیر آپ اپنے اس اعلیٰ مقصد کو پا نہیں سکتے جس کے لئے آپ کو پیدا کیا گیا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔(-)

تم دنیا کی بہترین امت ہو جس کو خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے فوائد کے لئے پیدا فرمایا ہے۔

آپ اپنے بچوں کو اچھی کہانیاں سنا کر، سبق آموز نصیحتیں کر کے، سبق آموز واقعات سنا کر غریبوں کی ہمدردی کی طرف مائل کریں، دکھ والوں کے دکھ دور کرنے کی طرف مائل کریں۔ ہر وہ شخص جو مصیبت زدہ ہے۔ کسی تکلیف میں مبتلا ہے یہ احساس پیدا کریں کہ اس کی مصیبت دور ہونی چاہئے، اس کی تکلیف دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے پس جس کسی کی بھی جتنی حاجت بھی آپ پوری کر سکتے ہیں خود بھی کریں اور بچوں سے کروائیں۔ اور بچپن میں اگر اس کی عادت پڑ جائے تو اس کے نتیجے میں بچہ جو لذت محسوس کرتا ہے۔ وہ اس نیکی کو دوام بخش دیتی ہے اور پھر بڑے ہو کر خدام الاحمدیہ میں جا کر یا لجنہ کی بڑی عمر کو پہنچ کر پھر ان تنظیموں کو ان میں محنت نہیں کرنا پڑے گی اور بنے بنائے بااخلاق افراد قوم میسر آئیں گے جو پھر بڑے بڑے کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو مستعد اور تیار پائیں گے۔"

اے مسیح موعود کے وجود کی سرسبز شاخو! اور اے خلافت رابعہ کے متوالو! اس زمین پر ہمدردی مخلوق اور شفقت و رحم کے وہ عمدہ نمونے دکھاؤ کہ جن کو دیکھ کر عرش کا خدا بھی مسکرا اٹھے اور ہم پر پیار کی نظر ڈالے اور تا اس کی رحمتوں کا نزول بارش کی طرح ہونے لگے جس سے ہمارے گھر ہی نہیں بلکہ ہماری آنے والی نسلوں کے گھر بھی بھرتے چلے جائیں۔ (آمین)

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

پراٹھا - ایک ثقیل غذا

ناشتے کے بارہ میں طبی مشورے

برصغیر پاک و ہند میں پراٹھا، پوری، نہاری، کچوری، اور پوڑا کا بڑا رواج ہے- ہر ایک ان کا شیدائی ہے- آزادی سے قبل تو پراٹھا تعیش کا سامان سمجھا جاتا تھا- دعوتوں یا خصوصی مواقع پر پراٹھے کا استعمال ہوتا تھا مگر آزادی کے بعد پراٹھے کے استعمال میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے- شہروں میں پراٹھے کا کثرت سے استعمال ہوتا ہے- بے شمار گھرانوں میں یہ ناشتے کا ضروری حصہ ہے-

پراٹھا صحت کے لئے سخت مضر ہے

ان غذاؤں کے شوقین حضرات کو پڑھ کر کچھ افسوس ہوگا کہ یہ غذائیں انسانی صحت کے منافی ہیں- ان اشیاء کو گھی یا تیل میں تلا جاتا ہے اس تلنے سے ان اشیاء پر چکنائی کا ایک غلاف چڑھ جاتا ہے- جس سے یہ اشیاء بڑی ثقیل اور دیر ہضم ہو جاتی ہیں جب یہ اشیاء معدہ میں جاتی ہیں تو معدہ کو ان اشیاء کے ساتھ چکنائی کو بھی ہضم کرنا پڑتا ہے- بالعموم لوگوں کے معدے پہلے ہی کمزور ہوتے ہیں اور پراٹھا وغیرہ ثقیل اشیاء کے استعمال سے معدہ کے فعل میں مزید خرابی پیدا ہوتی ہے- جب غذا ہضم نہیں ہوتی تو بدن کمزور ہو جاتا ہے- کمزوری کو دور کرنے کے لئے مقوی غذاؤں کا استعمال ضروری ہے- چنانچہ پراٹھا پر زور دیا جاتا ہے- اس طرح معدہ کی خرابی بڑھتی چلی جاتی ہے- بعض حضرات اس حقیقت کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ بدن کو طاقت مہیا کرنے کیلئے غذا کا جزو بدن بننا ضروری ہے- اگر معدہ کا فعل درست ہو تو معمولی غذا بھی جسم کے لئے مقوی ہوگی- معدہ کا فعل درست نہیں ہوگا تو پراٹھا اور دیگر مقوی غذائیں بھی بیکار ہونگی- بلکہ معدہ پر بوجھ ہوں گی- پوری، نہاری، کچوری وغیرہ تو پراٹھے سے بھی زیادہ مضر ہیں کیونکہ یہ تو آٹے سے تیار کیا جاتا ہے، پوری، کچوری وغیرہ میدہ سے تیار کی جاتی ہے جو کہ بے حد ثقیل اور دیر ہضم ہے- اس سے تیار کردہ اشیاء تو اور بھی ثقیل ہونگی- بالعموم رات کا کھانا دیر سے کھایا جاتا ہے کھانے کے فوراً بعد سو جاتے ہیں رات کی غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی کہ پراٹھے پر زور دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معدہ خراب ہو جاتا ہے-

پراٹھا غذائی اجزاء سے بھرپور نہیں ہے اس میں فقط چکنائی اور نشاستہ دار اجزاء ہیں- یہ لحمی اجزاء پروٹین حیاتین اور معدنی نمکیات سے محروم ہے- اس طرح انسانی بدن کے لئے مکمل غذا نہیں ہے مگر بالعموم پراٹھا کھانے والے کا ذہنی تاثر یہی ہوتا ہے کہ وہ ایک مفید غذا استعمال کر رہا ہے اسے کسی اور غذائی ضرورت نہیں ہے- اس طرح پراٹھا کا شائق جہاں غذائی کمی کا شکار ہوتا ہے وہاں معدے کو بھی کمزور کر لیتا ہے-

پراٹھے کا استعمال

بعض احباب یہ سوال کر سکتے ہیں کہ پہلے زمانہ میں پراٹھے کا استعمال تھا- اب کیوں نقصان دہ ہے اس کا جواب یہ ہے کہ پہلے لوگ کبھی کبھار تہوار یا کسی تقریب پر پراٹھے کا شوق کرتے تھے مگر اب تو گھر گھر شب و روز کا معمول ہو کر رہ گیا ہے- پہلے جو لوگ پراٹھا کھایا کرتے تھے وہ جسمانی محنت و مشقت کیا کرتے تھے- طرز زندگی ہی ایسا تھا کہ ہر شخص کو جسمانی محنت کرنا پڑتی تھی مگر اب طرز زندگی بدل گیا ہے بالعموم صبح سے شام تک کرسی یا گدی پر بیٹھتے ہیں کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے، ایسے حضرات اگر پراٹھا، پوری، کچوری کھائیں تو وہ اسے ہضم کرنے پر کیسے قادر ہوں گے-

طبی اعتبار سے پراٹھا وغیرہ صحت کے منافی ہے اس کی بجائے سادہ پھلکا استعمال کریں اور چپاتی پر گھی یا مکھن لگا کر کھائیں تو بہتر ہے-

پراٹھے کی بجائے دہی استعمال کریں

قدیم اور جدید طبی تحقیق کے مطابق دہی کا استعمال بڑا سود مند ہے- دہی ایک مکمل غذا ہے- دہی بدن کی تمام غذائی ضروریات کو پورا کرتا ہے- اس طرح ناشتہ میں اگر فقط دہی ہی کھایا جائے تو بدن کی تمام غذائی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں- بعض افراد کو لسی پینے سے تکلیف ہو جاتی ہے- وہ صبح پاؤ بھر دہی سے ناشتہ کر سکتے ہیں جو حضرات لسی کے شائق ہیں انہیں نمکین لسی پینی چاہئے- مکھن نکلی ہوئی چھاچھ بھی ناشتہ میں مفید ہے- چھاچھ مختلف غذائی اجزاء کی حامل ہوتی ہے-

ہلکا ناشتہ کیجئے

اکثر احباب کو یہ بات پریشان کرتی ہے کہ صبح کس چیز کا ناشتہ کریں-

دنیا میں اکثر خطوں میں دہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے دہی میں عفونت روکنے والے جراثیم پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے اسے بہترین غذا تسلیم کیا جاتا ہے بلغاروی لوگوں کی جسمانی قوت اور درازی عمر کا سبب یہی ہے کہ یہاں کے باشندے دہی بکثرت استعمال کرتے ہیں- دہی میں ایسے جراثیم ہیں جن کی طبعی خاصیت یہ ہے کہ یہ پیٹ میں جاتے ہی امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے جنگ کر کے ان کو مغلوب کر لیتے ہیں- معدہ میں جا کر دہی کے جراثیم غذا کے نشاستی اجزا کو ترشی میں تبدیل کر کے معدہ اور آنتوں کو مضر جراثیم سے محفوظ رکھتے ہیں- بدہضمی اور اسہال وغیرہ میں دہی اسی وجہ سے فائدہ بخش ہے-

ڈاکٹروں کے نزدیک زندگی کے لئے غذا میں تین اجزاء کا ہونا ضروری ہے-

1- ایسے اجزاء جو جسم کو بنانے اور اس کی اصلاح میں کام آتے ہیں-

2- کوئلہ کے اجزاء جو بدن میں حرارت پیدا کرتے اور اسے برقرار رکھتے ہیں-

3- پانی اور معدنی اجزاء جو بدن میں بے شمار تبدیلیوں کا ذریعہ ہیں اور بقائے زندگی کے لئے ضروری ہیں-

دودھ میں یہ تینوں اجزاء پائے جاتے ہیں لیکن دہی میں دودھ سے بھی زیادہ مقدار میں یہ اجزاء موجود ہوتے ہیں اسی لئے دہی دودھ سے زیادہ مفید ہے-

دہی کے استعمال سے نہ صرف تندرستی قائم رہتی ہے بلکہ بے شمار امراض سے نجات مل جاتی ہے اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے-

گائے کے دودھ سے بنا ہوا دہی قوت بخش ہونے کے باوجود نہایت زود ہضم ہے- دہی عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی میں نہایت مفید ہے اور بآسانی ہضم ہو جاتا ہے- دہی سے جسم پرورش پاتا ہے- کمزوری اور ضعف کی شکایت رفع ہوتی ہے- معدے اور آنتوں کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے اور وزن میں اضافہ ہو جاتا ہے-

زیادہ ترش دہی بھی مفید نہیں ہوتا کیونکہ اس میں جو مکھن ہوتا ہے، اس میں خرابی پیدا کرنے اور غذا کی صلاحیت زائل کرنے کے جراثیم ہوتے ہیں- ترش دہی خون میں جوش پیدا کرتا ہے اور اس کے استعمال سے کھانسی اور زکام ہو جاتا ہے اس لئے کوشش کریں کہ آپ جس دہی کا ناشتہ کر رہے ہیں وہ تازہ اور میٹھا ہو-

ایک بات اس ضمن میں پیش نظر رکھنی چاہئے کہ گرمیوں میں رات مختصر ہوتی ہے- اس لئے ہلکا ناشتہ کرنا چاہئے- پاکستان میں ہوٹلوں، ریل گاڑیوں اور بلند طبقات میں بھاری اور مرغن ناشتہ کا رواج ہے جو کہ گرمیوں کے موسم کے لئے مفید نہیں ہے- موسم گرما میں صبح ناشتہ میں انڈا استعمال نہیں کرنا چاہئے- صبح ڈبل یا ٹوسٹ استعمال کریں- ساتھ چائے بھی پی لیں مگر اس میں دودھ زیادہ ہونا چاہئے- صبح ٹوسٹ کے ساتھ خالص مکھن، پنیر، شہد وغیرہ کھائیں- جام کی بجائے مارملیڈ استعمال کریں صبح ناشتہ میں پھل بھی کھا سکتے ہیں- لیموں کی سکنجبین بھی ناشتہ میں پی لیں- یورپ میں ناشتہ میں ٹماٹر یا مالٹا کا رس بھی شامل ہے-

موسم گرما میں بعض احباب ناشتہ میں فقط دودھ پیتے ہیں جن لوگوں کا معدہ کمزور ہو، انہیں دودھ لسی چائے اور رس کا استعمال کرنا چاہئے- صبح کا ناشتہ دہی اور چاول ہے- رات کے باسی چاول ہوں اور دہی اس میں ملا کر کھالیں- رات کو تربوز باہر کھلی ہوا میں رکھ دیں اور صبح اس سے ناشتہ کریں- پہلے پہل تو صبح کو باسی روٹی ناشتہ میں کھانے کا رواج تھا مگر اب لوگوں کے معدے کمزور ہو گئے ہیں اور وہ اسے کہاں ہضم کر سکتے ہیں- جو لوگ جسمانی مشقت کا کام کرتے ہیں وہ صبح کے ناشتہ میں باسی روٹی کھا سکتے ہیں- اسی طرح بعض احباب ناشتہ کی بجائے پیٹ بھر کر کھانا کھاتے ہیں- رات کا کھانا بھی پوری طرح ہضم نہیں ہوتا کہ صبح پیٹ بھر کر کھانے سے معدہ اور جگر خراب ہو جاتے ہیں- اسی طرح ناشتہ میں پراٹھا، پوری، کلچہ، نان، مٹھائی وغیرہ ثقیل غذائیں استعمال نہ کریں- نصف سے زیادہ پھلکا کسی صورت نہ کھائیں- صبح ناشتہ میں سردائی پینا بھی مفید ہے- سردائی میں چہار مغز اور بادام وغیرہ کو گھوٹ کر پیتے ہیں-

(ماہنامہ قومی صحت فروری 2001ء)

بقیہ صفحہ 6

آپریشن کے لئے ایک محدود مدت ہوتی ہے جس میں یہ اچھے نتائج پیدا کرتا ہے- اور اس کے بعد Grafts یا Stents میں بھی تنگی پیدا ہونے کے امکان ہوتے ہیں- لہذا احباب کو یاد رکھنا چاہئے کہ دل کا آپریشن اس وقت کرانا چاہئے جب طبی لحاظ سے وہ ناگزیر ہو-

مولانا شیخ مبارک احمد مرحوم کی چند یادیں

سید ساجد احمد صاحب - امریکہ

میری مولانا شیخ مبارک احمد کی پہلی یاد میرے ہائی سکول کے زمانے سے منسلک ہے- میرے والد صاحب نے مجھے ربوہ میں تعلیمی کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوایا جو ہائی سکول سے کالج جانے والے طلباء کے لئے منعقد کی گئی تھی- سارا دن کلاسیں ہوتیں اور شام کو جماعت کے سر کردہ احباب طلباء سے خطاب فرماتے- ایک تقریر جو ذہن میں جم گئی اور اس کا بنیادی مفہوم آج تک یاد میں محفوظ ہے، وہ مولانا شیخ مبارک احمد کی تھی- طالب علمی کا زمانہ ذہنی جلا کا دور ہوتا ہے اور نئی باتوں کی تلاش میں رہتا ہے- مولانا نے ایک ایسا نکتہ بیان فرمایا جو دل کو بھایا اور ہمیشہ ہمیش کے لئے مشعل راہ بن گیا-

مولانا نے اپنے افریقہ کے تجربات کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہاں احمدیت کیسے پھیل رہی ہے- ہر مربی، ہر کارکن، اپنی اہلیت اپنی قابلیت اور اپنی ہمت کے مطابق خدمت دین کی دن رات، روز بروز، ہمہ تن کوشش کرتا ہے- ہر نیا آنے والا پہلے سے قائم بنیادوں پر عمارت بلند سے بلند کرتا چلا جاتا ہے اور اس کی بنیادوں اور ان پر قائم عمارت کو مضبوط تر اور اعلیٰ تر کرنے میں سر دھڑ کی بازی لگا دیتا ہے- ہر آنے والے کو چاہئے کہ وہ ہر جانے والے کی خدمت کے مثبت پہلو اجاگر کرے اور ان کو جاری وساری رکھنے کی کوشش کرے اور اس طرح اس للّٰہی کام کو آگے بڑھاتا جائے- اس سلسلے کی ترقی اور عظمت قائم کرنے کے منصوبوں میں یہ مناسب نہیں اور نہ ہی تعمیری قدم ہے کہ جانے والوں کے کام کی غلطیاں نکالنے کی کوشش کی جائے یا انہیں بدنام کرنے کا باعث بنیں- بلکہ یہ چاہئے کہ اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے دور کرنے کی ہمت باندھی جائے-

سالہا سال سے مولانا کی یہ نصیحت نہ صرف جماعتی کاموں میں بلکہ غیر جماعتی معاملوں میں بھی میری مشعل راہ رہی ہے- اور مجھے اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملا ہے-

بہت سالوں تک مولانا کی جماعتی خدمات کے تذکرے سامنے آتے رہے- آخر کار وہ سعادت کا وقت بھی آن پہنچا کہ ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا- وہ امریکہ میں امیر اور مربی انچارج مقرر ہوئے- میں امریکہ میں نیشنل قائد تھا اور انہی کے دور امارت میں نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر کے طور پر تبدیلی ہوئی- سو میں بفضل خدا امریکہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا صدر ٹھہرا- جب میں نے ان سے تبدیلی کا ذکر کیا، جو صرف نام کی تبدیلی تک محدود نہ تھی تو انہیں اس تبدیلی کے متوقع اثرات کا خیال کر کے بہت فکر ہوا، جو مرکز سے مزید ہدایات کے وصول ہونے پر دور ہو گیا، اور انہوں نے ہر دو صورتوں میں میری اور مجلس خدام الاحمدیہ کی ہر حال میں مناسب مدد فرمائی- یہ وہ زمانہ تھا کہ ذیلی تنظیموں کے بجٹ ان کی مالی ضرورتیں پوری نہ کر سکتے تھے اور انہیں جماعت کی اس معاملے میں بھی مدد کی ضرورت پڑتی رہتی تھی-

انہی کی امارت کے دور میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد ظفر مرحوم کے زور دینے پر مجلس خدام الاحمدیہ کو حفاظتی انتظامات میں ساتھ ملایا گیا- محترم شاہد ملک صاحب اور مکرم ظاہر احمد صاحب نے اس معاملے میں مجلس کو آگے لانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا-

مولانا بیوت الذکر کی تعمیر اور ان کے تعلیمی اور تربیتی اثر کو اپنے تجربہ اور بصارت کی بنا پر خوب سمجھتے تھے- چنانچہ ان کی ہمیشہ کوشش رہتی تھی کہ اور بیوت الذکر بنیں، مزید مراکز قائم ہوں- ان کے آنے سے قبل امریکہ میں گنتی کی بیوت تھیں، ان کی کوشش کے آغاز کے بعد سے، جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات، ہدایات اور خواہشات کی آئینہ دار تھی، امریکہ میں تعمیر بیوت میں بہت برکت پڑی- آج بفضل خدا امریکہ کی اکثر جماعتوں میں چھوٹے اور بڑے بیوت الذکر اور مراکز قائم ہیں- اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے دن رات ہر فرد سے رابطہ کرنے کی کوشش کی اور چھوٹے بڑے کا فرق نہیں کیا- جس طرح اس دور کے امریکہ کی آبادی دنیا بھر کے مختلف خطوں سے آئے ہوئے لوگوں پر مشتمل ہے- اسی طرح امریکی جماعت بھی مختلف قومیتوں، تہذیبوں اور رنگ و نسل کی دلکش تصویر ہے اس تصویر کی خوبصورتی اجاگر کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کے سب حصوں میں ہم آہنگی ہو، تعاون ہو اور توازن ہو، مولانا نے اس ضرورت کو سمجھا اور امریکہ کی مختلف جماعتوں کے دورے کئے اور مختلف اراکین کے درمیان بھائی چارے کی بنیاد ڈالی جس سے جماعت کے کمزور حصوں میں بیداری کی روح دوڑ گئی- ان کا یہ قدم حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی امریکہ میں اس کوشش کی بازگشت ہے جو انہوں نے مختلف رنگ و نسل میں بھائی چارے کے لئے فرمائی اور اس کے لئے رین بو کوالیشن Rainbow Coalition کی اصطلاح وضع فرمائی جو آج بھی امریکی سیاستدان شوق سے استعمال کرتے ہیں-

مولانا مرحوم کے دور امارت میں ان کے ارشاد پر مجھے صد سالہ جوبلی کے وعدوں کی وصولی کا موقع بھی ملا- جس میں ان کی رہنمائی سے خاطر خواہ کامیابی نصیب ہوئی-

مرحوم ہمیشہ وطن کا لباس زیب تن فرماتے، اور سر پر پگڑی ہوتی، ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملتے اور باوجود اپنے اعلیٰ علم اور لمبے تجربہ کے انکساری کا عمدہ نمونہ تھے-

کئی دفعہ ملتے تو ہاتھ ملانے پر بہت دیر تک ہاتھ پکڑے رکھتے- مجھے امید ہے کہ اس عرصہ میں ضرور دعا کرتے رہتے ہوں گے- اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمتیں نازل کرتا چلا جائے-

ایکسر سائز ٹالرنس ٹسٹ (ETT)

دل کی ای سی جی کرنے کا انتہائی کارآمد ٹسٹ

محترم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب ماہر امراض دل

ایکسر سائز ٹالرنس ٹسٹ (ETT) میں مریض کو آہستہ آہستہ مشین پر چلایا جاتا ہے ٹسٹ کے دوران سپیڈ کو آسانی سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے- اس دوران لگاتار ای سی جی (ECG) ہوتی رہتی ہے اور ہر 2 سے 3 منٹ کے بعد اس دوران بلڈ پریشر بھی چیک کیا جاتا ہے- اس ٹسٹ کا مقصد دل کی رفتار کو تھوڑا سا بڑھا کر ہلکی نوعیت کے وہ حالات پیدا کرنا ہے جو دل کے درد کا باعث بنتے ہیں- جس کے نتیجہ میں لگاتار ہونے والی ای سی جی اور بلڈ پریشر میں وہ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جن سے دل کی بیماری یعنی (CAD) تشخیص کرنے میں بہت مدد ملتی ہے-

اس ٹسٹ کی مدد سے درج ذیل مشکل صورت حال کو آسانی سے حل کیا جاسکتا ہے-

1- سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر سینے میں درد کا معاملہ ہے- اس میں یہ دیکھنا کہ وجہ درد کہیں بیماری دل تو نہیں بہت ضروری ہے اور یہ ٹسٹ اس سلسلہ میں ہر دو لحاظ سے انتہائی مفید ہے یعنی اگر دل کا معاملہ ہے تو اس کا بروقت فوری اور مؤثر حل کیا جائے اور اگر کوئی دوسری وجہ ہے تو اس کا علاج کرنا چاہئے تاکہ Quality of Life کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے-

2- اگر مریض کی دل کی بیماری CHD پہلے سے تشخیص شدہ ہے اور مریض پہلے سے ہی علاج کروا رہا ہے تو اس صورتحال میں اس ٹسٹ کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے- کیونکہ اس سے علاج کو دل کے حوالے سے پرکھا جاتا ہے- کہیں تشخیص غلط سمت میں نہ جارہی ہو-

3- تندرست آدمی کی اچانک دل کی وجہ سے وفات کے مسئلہ کو بروقت حل کرنے کیلئے اس ٹسٹ سے بہت مدد لی جاسکتی ہے- جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بیماری کا بروقت علاج کر کے اس صورتحال سے صحیح طور پر نمٹا جاسکتا ہے-

4- اکثر مریض سوال پوچھتے ہیں کہ روزانہ کتنی سیر کریں- اس ٹسٹ کے ذریعے صحیح طور پر پتہ چلتا ہے کہ ان سوالات کا کیا جواب ہے-

5- ایک اور اہم صورتحال یہ ہے کہ ہارٹ اٹیک کے بعد یہ معلوم کرنا کہ فوری طور پر مزید ہارٹ اٹیک کا کتنا خطرہ ہے- یہ بہت نازک صورتحال ہوتی ہے جس کا پورا علم ہونا مریض کی زندگی کیلئے بہت ضروری ہے-

غیر پیچیدہ ہارٹ اٹیک میں اور خاص طور اس وقت جب کہ دل کے پٹھے بہت زیادہ متاثر نہیں ہوئے تو تین سے پانچ دن کے بعد یہ ٹسٹ ماہر ڈاکٹر کے مشورہ سے محدود حد تک بغیر کسی جھجھک اور پیچیدگی کے خطرہ کے آسانی سے کرایا جاسکتا ہے- اور مرض کے بارے میں بہت سی کارآمد معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں- جو پرہیز اور علاج کے سلسلہ میں مفید ہوتی ہیں-

خداتعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نہایت جدید، خودکار، کمپیوٹرائزڈ ETT مشین اس ٹسٹ کے لئے موجود ہے- دل کی بیماری سے بچنے اور مناسب اور بروقت علاج کے لئے اس سے استفادہ ضروری ہے- پنجاب بھر میں بہت کم ہسپتالوں میں یہ جدید مشین استعمال ہو رہی ہے-

مزید فائدہ اس ٹسٹ کا یہ بھی ہے کہ مریض کو انجوگرافی کی ضرورت ہے یا نہیں اور اگر ضرورت ہے تو کس نوعیت کی ضرورت ہے- کیونکہ انجوگرافی عام طور پر اس وقت کی جاتی ہے یا کرنی چاہئے جب مریض اور ڈاکٹر ذہنی طور پر آپریشن کے لئے تیار ہوں- اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ دل کے

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ (ممتاز ندیم صاحبہ - نورنگر سندھ) چند دن قبل ٹریفک حادثے میں زخمی ہوگئی تھیں اور بازو فریکچر ہوگیا احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالمنان صاحب طاہر امیر جماعت احمدیہ مظفر آباد - آزاد کشمیر 3 ستمبر 2001 کو بعمر 60 سال ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ آپ حال ہی میں ایڈیشنل اکاونٹنٹ جنرل آزاد کشمیر کے عہدہ سے ریٹائرڈ ہوئے تھے۔

آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

بڑے بیٹے عبدالاکبر صاحب طاہر SDO مظفر آباد - منجھلے بیٹے عبدالحنان صاحب طاہر بیلاروس میں زیر تعلیم ہیں (جو کہ وفات کے موقع پر پہنچنے سے قاصر رہے ہیں) تیسرے بیٹے BA میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ مکرم عبدالمومن صاحب طاہر مربی سلسلہ لندن کے بڑے ماموں تھے۔

مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دوسرے دن آپ کی نماز جنازہ بیت التوحید راولپنڈی میں پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کرائی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حامی وناصر ہو اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

(1) انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ یونیورسٹی آف پنجاب قائداعظم کیمپس لاہور نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1- ایم اے ایجوکیشن (ایلیمنٹری)
2- ایم اے ایجوکیشن (سیکنڈری)
3- ایم اے ایجوکیشن (اسلامک)
4- ماسٹر آف بزنس ایجوکیشن (MBE)
5- ماسٹر آف سائنس ایجوکیشن (MS.Ed)
6- ماسٹر آف ٹیکنالوجی ایجوکیشن (MTE)
7- ایم اے ایجوکیشن (Early Childhood)

داخلہ فارم 19 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

(2) سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈو جام نے مندرجہ ذیل بیچلرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ بی ایس سی (ایگری)، ڈی وی ایم، بی ای (ایگری)، بی آئی ٹی - داخلہ فارم 6 اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 9 ستمبر۔

سانحہ ارتحال

محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب گوٹھ سردار محمد نواب شاہ سندھ حال جرمنی مورخہ 29 اگست 2001ء کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ ان کا جسد خاکی مورخہ 3 ستمبر 2001ء کو ربوہ لایا گیا اسی روز بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ موصیہ تھیں تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی۔

آپ نیک ملنسار دعاگو اور ہردلعزیز تھیں مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم سعید احمد صاحب نواب شاہ، مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب لندن، شاہد پرویز صاحب جرمنی، مکرم راشد پرویز صاحب جرمنی، محترمہ راشدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ، محترمہ جمیلہ نرگس صاحبہ اہلیہ مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ -

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت اور درجات بلند فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

(1) گورنمنٹ ایف سی کالج لاہور نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ پولیٹیکل سائنس، انگریزی، معاشیات، ریاضی، اردو، باٹنی، داخلہ فارم 15 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 8 ستمبر

(2) گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن لوئر مال لاہور نے B.Ed. میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 ستمبر ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 8 ستمبر۔

(3) گورنمنٹ اسلامیہ کالج (ریلوے روڈ) لاہور نے ایم اے اردو اور ایم اے انگریزی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 17 ستمبر تک جمع کروائیں۔

(4) گورنمنٹ کالج آف سائنس فیصل آباد نے ایم ایس سی فزکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 20 ستمبر تک جمع کروائیں۔

(5) گورنمنٹ کالج سمن آباد فیصل آباد نے ایم اے سیاسیات میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 12 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 8 ستمبر۔

(6) گورنمنٹ کالج فیصل آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹرز، پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ اسلامیات، ریاضی، زوآلوجی، انگلش، معاشیات، عربی، اردو، داخلہ فارم 13 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 6 ستمبر۔

(1) یونیورسٹی لاء کالج پنجاب یونیورسٹی (قائداعظم کیمپس) لاہور نے ایل ایل بی پارٹ I میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 19 ستمبر تک جمع کروایا جاسکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 9 ستمبر۔

(2) گورنمنٹ کالج لاہور نے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم فل کے لئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ باٹنی، کیمسٹری، اکنامکس، ریاضی، پولیٹیکل سائنس، فارسی، فزکس، شماریات، اردو، زوآلوجی۔ داخلہ فارم 15 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 9 ستمبر۔

(3) فیڈرل کالج آف ایجوکیشن ایچ نائن، اسلام آباد نے بی ایس ایڈ، سی ٹی (جنرل)، سی ٹی ایگروٹیک (انڈسٹریل آرٹس، زراعت، ہوم اکنامکس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 29 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 9 ستمبر۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم ارشد محمود بجرا صاحب ناظم انصار اللہ ضلع سرگودھا لکھتے ہیں:-

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وڑائچ سابق صدر جماعت احمدیہ 9 چک پنیار ضلع سرگودھا مورخہ 7 ستمبر 2001ء صبح ساڑھے سات بجے وفات پاگئے۔ سرگودھا بیت احمدیہ سول لائن میں محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع نے جنازہ پڑھایا اور خطبہ میں آپ کی دینی خدمات کا تذکرہ فرمایا۔ آپ موصی تھے جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے دعا کروائی

محترم چوہدری صاحب نے 1962ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی تھی۔ آپ لمبا عرصہ قائد ضلع سرگودھا اور قائد علاقہ رہے نیز امیر حلقہ بھلوال کے طور پر بھی خدمت دین کی توفیق پائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں

اہل ربوہ کی سہولت کے لئے نظارت زراعت میں موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں زراعت کے بارے میں مشوروں کے لئے بھی رابطہ کریں۔ اسی طرح آپ فون پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ فون 213635

(نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد اکرم خالد صاحب کو مورخہ 4 جون 2001ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچی کا نام "عروسہ" عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل فرمایا ہے۔ بچی مکرم عبدالحمید عابد صاحب ولد چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم زراعتی ماسٹر کی نواسی ہے اور مکرم حمید احمد عابد صاحب (مرحوم) کی پوتی ہے۔

احباب جماعت سے بچی کی صحت وسلامتی اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ شکریہ۔

پوسٹ آفس کا فون نمبر

پوسٹ آفس ربوہ کا فون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔ اب 213924 ہے۔

بقیہ صفحہ 1

☆ مکرم چوہدری رحمت علی مسلم صاحب 4 جولائی 2001ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے 19 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی اردو، فارسی میں ایم، اے کیا۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پڑھانے کے علاوہ جامعہ احمدیہ میں بھی آنریری طور پر پڑھاتے رہے۔ عالم فاضل انسان تھے اور علمی حلقوں میں بھی مقبول تھے۔

☆ مکرم محمد نصر اللہ صاحب ابن مکرم محمد الشواء صاحب آف شام 12 اگست 2001ء کو کینیڈا میں 45 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے والد مکرم محمد الشواء شام کے ابتدائی مخلص احمدیوں میں سے ہیں اور محمد نصر اللہ صاحب بھی مخلص فدائی احمدی تھے۔

-- محترمہ مقبول بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری خیر الدین صاحب ناروے میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ مخلص فدائی احمدی خاتون تھیں اور جماعت سویڈن میں "بے جی" کے نام سے یاد کی جاتی تھیں مرحومہ مکرم محمود احمد ورک صاحب (صدر مجلس انصار اللہ سویڈن) کی والدہ تھیں۔

زکام، چھینکیں، نزلہ، فلو کی بہترین دوا
نزلہ۔زکام GHP-354/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ :11 ستمبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 23 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 12 ستمبر- غروب آفتاب:6.21

☆ جمعرات 13-ستمبر- طلوع فجر : 4.26

☆ جمعرات 13-ستمبر- طلوع آفتاب:5-49

مہنگائی کم کرنے کے لئے عوام خود پالیسی اور نظام بنائیں گے وفاقی وزیر خزانہ نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ جاپان اور امریکہ پاکستان سے بھی پابندیاں اٹھائیں گے اور جو بھی ہوگا اسے پوری دنیا دیکھے گی اور انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ مہنگائی بڑھی ہے اور بجلی کی قیمت میں مجموعی طور پر 32 پیسے فی یونٹ اضافہ ہوا ہے انہوں نے کوئٹہ میں اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ عوام خود فیصلہ کرکے ایسی پالیسی اور نظام بنائیں جس کے نتیجے میں نہ صرف مہنگائی کم ہو بلکہ مقامی انڈسٹری کو بھی فروغ ملے- ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہمیں متبادل، سستی اور مقامی طور پر تیار کردہ ادویات پر بھی توجہ دینی چاہئے-

انتخابات میں تمام جمہوری تقاضے پورے ہوں گے- وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ حکومت کے جارہ کردہ روڈ میپ کے تحت عام انتخابات انشاء اللہ اعلان شدہ شیڈیول کے مطابق جماعتی بنیادوں پر ہوں گے- ان انتخابات کے ذریعے جمہوریت کے تمام لوازمات (تقاضے) پورے کئے جائیں گے- انہوں نے مزید کہا کہ مذہبی جماعتوں میں افہام و تفہیم کے علاوہ فاٹا سمیت تمام صوبوں پر ہتھیاروں کی واپسی کا قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں-

ہمیشہ تعلقات کی کوشش کی ہے -پاکستان نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور قابل قبول حل سے علاقے میں پائیدار امن کا نیا دور شروع ہو گا- یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے شمشاد احمد نے سلامتی کونسل کے موجودہ صدر فرانس کے ژاں ڈیوڈ سے ملاقات کے دوران کہی- جس میں انہوں نے علاقائی صورت حال بالخصوص پاک بھارت تعلقات اور تنازعہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے موقف سے آگاہ کیا اور مزید کہا کہ بھارت کے ساتھ پاکستان نے ہمیشہ کشیدگی سے پاک تعلقات کی کوشش کی ہے-

کراچی میں سینئر انجینئر قتل - نامعلوم مسلح افراد نے پی ٹی سی کے سینئر انجینئر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا- پولیس کے مطابق موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے سید الطاف حسین پر گلشن اقبال کے علاقے میں فائر کھول دیا- انہیں کئی گولیاں لگیں اور ہسپتال میں دم توڑ گئے-

منگلا ڈیم کی توسیع میں پنجاب کی مخالفت- سیکرٹری آبپاشی پنجاب نے کہا ہے کہ منگلا ڈیم مسلسل تیسرے سال بھی بھرا نہ جا سکا اور اس بار صورت حال دو سالوں سے زیادہ خراب رہی- منگلا ڈیم کی توسیع کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اس بارے میں ہمارا موقف یہ ہے کہ ڈیم میں توسیع دس بارہ سال بعد ہونی چاہئے- اور اس پر خرچ ہونے والی رقم کسی اور ترقیاتی پروگرام پر خرچ کی جائے- تاہم یہ ہمارا نہیں واپڈا کا پراجیکٹ ہے انہوں نے کہا پانی کے بحران میں پنجاب نے ہمیشہ قومی مفاد کو مقدم رکھا ہے اور پنجاب آئندہ بھی اسی طرح خیر سگالی کا مظاہرہ کرتا رہے گا-

آئین میں مجوزہ ترامیم کا مسودہ آئندہ ماہ جاری ہوگا- معلوم ہوا ہے کہ سیاستدانوں اور آئینی و قانونی ماہرین کی آراء حاصل کرنے کے لئے آئین میں مجوزہ ترامیم کا مسودہ آئندہ ماہ جاری ہوگا- ان ترامیم کے تحت قومی سلامتی کونسل وفاقی وصوبائی حکومتیں توڑ سکے گی اسمبلیاں نہیں- صدر و چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف ملک میں متوازن پارلیمانی نظام نافذ کریں گے- 1973ء کے دستور کو بعض ناگزیر ترامیم کے ساتھ برقرار رکھا جائے گا- آئینی ترامیم کے مجوزہ مسودے میں صوبائی اسمبلی کے امیدوار کے لئے کم سے کم تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ اور قومی اسمبلی وسینٹ کے امیدوار کے لئے کم سے کم تعلیمی قابلیت گریجوایشن کی شرط رکھی جائے گی- صدر مملکت گورنر اور فوج کے سربراہوں کے تقرر کا اختیار اپنے پاس رکھیں گے- سینئر ترین جج کو وزیراعظم کی سفارش پر چیف جسٹس مقرر کیا جائے گا-

ایوب، یحیٰی، ضیاء اور مشرف نے سیاستدانوں کو ناکام قرار دیا- فوج اور پاکستان کے حوالے سے بی بی سی نے اپنی خصوصی رپورٹ میں بتایا ہے کہ پاکستان میں خواہ ایوب خان ہوں، یحیٰی خان ہوں، ضیاء ہوں یا مشرف ہوں، ہر فوجی حکمران نے سیاستدانوں کو ناکام قرار دیا لیکن کیا سیاستدان واقعی ناکام ہوئے اور فوج کامیاب رہی- پیپلز پارٹی کی رہنما بے نظیر بھٹو نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سیاستدان 90 ہزار فوجیوں کو باعزت طریقے سے بھارتی قید سے رہا کرائے اسے ناکام کہا جاتا ہے اور جو جنرل 90 ہزار فوجیوں سے ہتھیار ڈلوادے اسے کامیاب قرار دیا جاتا ہے- ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے بی بی سی کو بتایا کہ 1973ء کے آئین میں یہ لکھا ہے کہ جو شخص آئین کو ختم کرے گا- اس پر غداری کا مقدمہ چلے گا جس کی سزا موت ہے- جنرل ضیاء نے یہ اقدام کیا لیکن ان کو سزا دینا تو ایک طرف کسی نے ان کی طرف انگلی بھی نہیں اٹھائی-

سندھ اتحاد کا قیام- سندھ کے ممتاز سیاستدانوں، سابق اراکین اسمبلی اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات پر مشتمل ''سندھ اتحاد'' کا قیام عمل میں آ گیا ہے- تاہم اس اتحاد کے نام کا باقاعدہ اعلان 14 اکتوبر کو کیا جائے گا- اس موقع پر ضلعی سطح پر آرگنائزر مقرر کئے گئے ہیں- مجوزہ سندھ اتحاد کے اجلاس کے بعد اتحاد کے ترجمان امتیاز شیخ نے ایک بریفنگ میں کہا کہ یہ انتخابی اتحاد ہوگا جو پیپلز پارٹی، مسلم لیگ، ایم کیو ایم سمیت دیگر سیاسی جماعتوں سے حالات اور صورت حال کے مطابق سندھ کے حوالے سے بات چیت کرے گا- یہ کسی پارٹی یا حکومت کے خلاف نہیں ہو گا- جلد ہی سندھ کے تازہ ایشوز پر موقف جاری کریں گے-

آئین میں ترمیم قبول نہیں کی جائے گی- سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ آئین میں ترمیم قبول نہیں کی جائے گی- حکومت اس سے باز رہے- ترمیم کا حق صرف پارلیمنٹ کو حاصل ہے- مسلم لیگ کے ایک وفد سے وہ باتیں کر رہے تھے-

امریکہ اور جاپان پاکستان سے پابندیاں اٹھالیں گے- وفاقی وزیر خزانہ نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ جاپان اور امریکہ پاکستان سے بھی پابندیاں ہٹائیں گے اور جو بھی ہوگا اسے دنیا دیکھے گی- انہوں نے بتایا کہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے امن وامان کے بارے میں خدشات دور کئے جا رہے ہیں اور وزیر تجارت کی سربراہی میں ایک کمیٹی طویل المدتی ڈرگ پالیسی کی تیاری میں لگی ہوئی ہے-

ضلعی حکومت نیا ٹیکس نہیں لگا رہی- ناظم لاہور میاں عامر محمود نے کہا ہے ضلعی حکومت کوئی نیا ٹیکس نہیں لگا رہی- زمینوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کر دیا جائے گا- جس کے بعد کسی کو پٹواری کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہو گی-

پاکستان کو کوئی خطرہ نہیں- پاکستان میزائل ٹیکنالوجی اس قدر ایڈوانس ہے کہ انڈیا پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا- انڈیا کا آخری گوشہ تک پاکستانی میزائیل کے ہدف سے دور نہیں- اور نشانے پر ہے- یہ باتیں پاکستان کے دفاعی ماہرین نے بتائیں-

انتخابات کے خلاف درخواستیں خارج- چیف الیکشن کمشنر نے مختلف علاقوں کے ناظمین نائب ناظمین اور کونسلروں کو مختلف الزامات پر نااہل قرار دینے کے لئے 21 درخواستیں خارج کر دی ہیں-

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

DERMAXO CREAM
خارش دار چنبل اگزیما داغ دھبے نیز دیگر جلدی عوارض کی بفضل خدا کامیاب دوا- عام سٹورز پر بھی دستیاب ہے-
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

گھریلو سامان برائے فروخت
ایک کار- اے سی- ڈائننگ ٹیبل- ڈبل بیڈ- ڈیپ فریزر- کمپیوٹرائزڈ پاور واک- سنگل بیڈز- فلور کارپیٹس- مائیکروویو اوون اور دیگر گھر کا سامان
برائے رابطہ:- 20/6 دارالصدر شمالی ربوہ فون 214215

ہمارے ریٹ
دیسی گھی-/120 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی-/130 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511 - 6330334
پروپرائٹر:- میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی